فقہی اقتباسات

انٹر نیٹ حرام ہے ؟

سعودی عالم الشیخ عبداللہ بن صالح القصیر کی رائے میں

اس کی حرمت شراب اور جوئے کی طرح ہے بلکہ ان سے بھی سخت

سعودی عالم الشیخ عبداللہ بن صالح القصیر نے مجلہ الدعوۃ الریاض میں ایک تحقیقی مضمون لکھا ہے جس میں انہوں نے انٹر نیٹ کے استعمالات کو مفید سے زیادہ مضر قرار دیتے ہوئے اس کا استعمال شراب اور جوئے کی حرمت کی طرح حرام قرار دیا ہے۔ انہوں نے قرآن کریم کی اس آیت کریمہ سے استدلال کیا ہے :

"یسئلونك عن الخمر والمیسر قل فیهما اثم کبیر و منافع للناس و اثمهما اکبر من نفعهما"

ترجمہ : اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے لوگ شراب اور جوئے کے بارے میں (شرعی حکم) پوچھتے ہیں' آپ (انہیں) بتلا دیجئے کہ ان میں بہت بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے معمولی فوائد بھی' مگر ان دونوں کا گناہ ان کے فوائد سے کہیں بڑھا ہوا ہے۔

جناب الشیخ عبداللہ بن صالح القصیر کی رائے میں انٹر نیٹ کی کیفیت بھی اس وقت یہی ہے کہ اس سے بے حیائی کو فروغ حاصل ہو رہا ہے اور نوجوان نسل اخلاقی اعتبار سے تباہ ہو رہی ہے' انٹر نیٹ پر نوجوانوں کی جنسی تسکین کے جو سامان مہیا ہیں وہ تمام مذاہب کی اخلاقی قدروں کو پامال کر رہے ہیں تفصیلات کے لئے مطالعہ کیجئے مجلہ الدعوۃ الریاض' شمارہ ۱۷۶۹ صفحہ ۱۹/ نومبر ۲۰۰۰ء۔

قبروں والے جوابِ سلام دیتے ہیں

سعودی عرب کی گرینڈ علماء کونسل کے رکن اور مفتی الشیخ محمد صالح العثیمین کہتے ہیں کہ حدیث شریف میں ہے کہ "جب بھی کوئی شخص کسی ایسے مسلم شخص کی قبر کے پاس سے گزرتا ہے جو دنیا میں اس کا جاننے والا تھا اور گزرنے والا اس قبر والے (مردے) کو سلام کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی روح اس میں واپس لوٹاتا ہے اور وہ (مردہ) سلام کرنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہے۔"

جناب الشیخ صالح نے لکھا ہے کہ یہ حدیث مرفوع ہے اور ابن عبدالبر نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

(ملاحظہ ہو مجلہ الدعوۃ الریاض شمارہ ۱۷۶۶ صفحہ ۴۴)